جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

جرمنی

ایڈیٹر:- صادق محمد طاہر

جلد نمبر 5 | ماہ احسان 1378 ہجری شمسی مطابق جون 1999ء شمارہ نمبر 6

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اصل دعائیں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کرنی چاہئیں

" وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا جو مانگتا ہے اس کو ضرور دیا جاتا ہے اس لئے میں کہتا ہوں کہ دعا جیسی کوئی چیز نہیں۔ دنیا میں دیکھو کہ بعض خرگدا ایسے ہوتے ہیں کہ وہ ہر روز شور ڈالتے رہتے ہیں۔ ان کو آخر کچھ نہ کچھ دینا ہی پڑتا ہے اور اللہ تعالیٰ تو قادر اور کریم ہے جب یہ اَڑ کر دعا کرتا ہے تو پالیتا ہے کیا خدا انسان جیسا بھی نہیں۔

یہ قاعدہ یاد رکھو کہ جب دعا سے باز نہیں آتا اس میں لگا رہتا ہے تو آخر دعا قبول ہو جاتی ہے مگر یہ بھی یاد رہے کہ باقی ہر قسم کی دعائیں طفیلی ہیں اصل دعائیں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کرنی چاہئیں باقی دعائیں خود بخود قبول ہو جائیں گی کیونکہ گناہ سے دور ہونے سے برکات آتی ہیں۔ یوں دعا قبول نہیں ہوتی جو نری دُنیا ہی کے واسطے ہو اس لئے پہلے خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے دعائیں کرے اور وہ سب سے بڑھ کر دعا اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ (الفاتحہ) ہے۔ جب یہ دعا کرتا ہے گا تو وہ مُنْعَمْ عَلَیْھِمْ کی جماعت میں داخل ہو گا جنہوں نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی محبت کے دریا میں غرق کر دیا ہے۔ ان لوگوں کے زمرہ میں جو مُنْقَطِیْنَ ہیں داخل ہو کر یہ وہ انعامات الٰہی حاصل کرے گا جیسے عادت اللہ ہمیشہ سے جاری ہے۔

(ملفوظات جلد 6 صفحہ 385-386)

سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جرمنی میں ورود مسعود

گذشتہ سالوں کی طرح جماعت احمدیہ جرمنی کو امسال بھی اپنے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت صحبت سے فیضیاب ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ چنانچہ 12 تا 24 مئی 1999ء کے حضور انور کے دورۂ جرمنی کے موقع پر احباب نے اپنی اپنی استطاعت و ظرف کے مطابق سیرابی حاصل کی اور مختلف اوقات میں حضور انور کے مختلف پروگراموں میں شمولیت کے دوران اپنے پیارے آقا کے رُخِ انور کے دیدار کے علاوہ مصافحہ و ملاقات کا شرف بھی حاصل کیا جس سے ایک عجیب روحانی کیف و سرور دلوں میں سرایت کرتا ہے۔ الغرض یہ ایک عظیم تاریخی سعادت ہے جو جرمنی کے احباب جماعت کو ہر سال دوبار نصیب ہوتی ہے۔

امسال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اور لجنہ اماء اللہ جرمنی کی درخواست کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے ہر دو تنظیموں کے اجتماعات میں بھی رونق افروز ہوئے۔

14 مئی کا جمعہ حضور انور نے Bad Kreuznach میں پڑھایا جہاں مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا اجتماع منعقد ہوا اور مجلس عرفان، طلباء اور اطفال کے ساتھ مجالس سوال و جواب میں علمی و دینی شادابی کے سامان مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف علمی اور ورزشی مقابلہ جات کا مشاہدہ فرمانے کے لئے کھیل کے میدانوں میں بھی جلوہ افروز ہوئے جہاں مسیح وقت کے اس پیارے خلیفۂ برحق کو دیکھ کر قلب و نظر کی شادابی کے مواقع بھی میسر آئے۔ ان مواقع پر وہ تاریخی اور یادگار لمحات بھی خصوصاً قابل ذکر ہیں۔ جن میں پیارے حضور نے اپنے غلاموں کو اپنے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف عطا فرمایا۔ علاوہ ازیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرینکفرٹ کے گردونواح میں مختلف مقامات پر سوال و جواب کی 6 نشستوں میں بھی تشریف لے گئے جن میں سے پانچ جرمن افراد اور ایک البانین مہمانوں کے ساتھ تھی۔ ان نشستوں میں مجموعی طور پر ایک ہزار کے لگ بھگ افراد نے شرکت کی۔ 21 مئی کا جمعہ حضور انور نے لجنہ اماء اللہ جرمنی کے مقام اجتماع میں پڑھایا اور اس اجتماع میں بھی لجنہ، ناصرات، طالبات اور نومبائعات کے ساتھ پروگراموں میں رونق افروز ہو کر ان کے سوالات کے جوابات ارشاد فرمائے۔ ہر دو اجتماعات میں اختتامی خطابات میں بھی حضور نے قیمتی نصائح فرمائیں۔ حضور پرنور کے حالیہ دورہ کے موقع پر مختلف اوقات میں قریباً پانچ صد خاندانوں کے کم و بیش دو ہزار احباب و خواتین اور بچوں کو انفرادی اور اجتماعی طور پر اپنے پیارے امام سے موقع ملا۔ اسی طرح حضور انور مسجد نور میں 25 بچوں کی اجتماعی تقریب آمین میں بھی تشریف لائے اور ان کے لئے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے پیارے امام کی صحبت میں گزارے ہوئے ان اوقات کی قدر کرنے اور اس سعادت کے تمام تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

جماعت احمدیہ جرمنی کی 18 ویں مجلس شوریٰ بیت الرشید ہمبرگ میں منعقد ہوئی

555 ممبران شوریٰ، 50 نومبائعین اور 36 ممبرات لجنہ نے شرکت کی

تمام کارروائی جرمن زبان میں ہوئی، اردو سمیت چھ زبانوں میں رواں ترجمہ کیا گیا

جماعت احمدیہ جرمنی کی مجلس شوریٰ 30 اپریل تا 2 مئی 1999ء بمقام بیت الرشید ہمبرگ بخیر و خوبی انعقاد پذیر ہوئی۔

مجلس شوریٰ کا باقاعدہ افتتاح 30 اپریل کو بوقت 5:30 بجے محترم امیر صاحب جرمنی نے کرنا تھا مگر موٹروے پر ٹریفک کی بہتات کے باعث اُن کا بروقت پہنچنا مشکل ہو گیا لہذا انہوں نے موبائیل فون کے ذریعہ کارروائی کو بغیر کسی مزید تاخیر کے 6 بجے کے قریب شروع کرنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق مبلغ انچارج جرمنی مکرم حیدر علی صاحب ظفر نے 6 بجے کے قریب افتتاحی اجلاس کی صدارت فرمائی۔ تلاوت کلام پاک کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور بعد ازاں مکرم طاہر محمود صاحب (سیکرٹری تعلیم جرمنی) نے مختلف جماعتوں کی طرف سے پیش کی جانے والی ایسی تجاویز پڑھ کر سنائیں جو کہ نیشنل مجلس عاملہ نے غور کے بعد شوریٰ میں پیش کرنے کے قابل نہیں سمجھیں اسی طرح انہوں نے اس کی وجوہات بھی دلائل کے ساتھ واضح کیں ان میں سے بعض تجاویز ایسی تھیں جن پر یا تو کسی نہ کسی رنگ میں عمل ہو رہا ہے یا پھر بعض انتظامی اور قانونی پیچیدگیوں کی بناء پر عمل در آمد مشکل ہے اور بعض تجاویز ایسی بھی تھیں جو کہ قبل ازیں گزشتہ تین سال کی شوریٰ میں بھی پیش کی گئی تھیں مگر ایوان کی طرف سے نامنظوری کی سفارش کے ساتھ حضور انور کی خدمت میں بھجوائی گئی تھیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ایوان کی سفارش کو منظور فرماتے ہوئے ان تجاویز کو نامنظور کیا تھا اس لئے قواعد کے مطابق ایسی تجاویز تین سال کے بعد ایوان میں پیش کی جا سکتی ہیں۔ اس کے بعد صدر صاحب اجلاس محترم حیدر علی صاحب ظفر کی ہدایت کے مطابق محترم طاہر محمود صاحب نے گذشتہ سال کی تجاویز اور ان کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فیصلہ جات سے آگاہ کیا۔ دعوت الی اللہ کے ٹارگٹ اور بجٹ فارم سے متعلق منظور شدہ تجاویز پر عمل در آمد کے سلسلے میں مختلف ریجنز کی مساعی کا جائزہ پیش کیا نیز انہوں نے اب تک کی بیعتوں کی تعداد کی (اقوام کی تفصیل کے ساتھ) وضاحت کی اور اپنے ٹارگٹ کے حصول کے بارے میں امید کے ساتھ ساتھ عملی میدان میں سخت محنت کی ضرورت پر بھی زور دیا اسی طرح تبلیغ اسلام کے سلسلے میں جماعت احمدیہ جرمنی کی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ 16 اوپن چینلز کے ذریعہ 167 ویڈیو کیسٹس کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا جا رہا ہے اور یہ سلسلہ اللہ کے فضل سے جاری ہے۔

محترم امیر صاحب کے تشریف لانے کے بعد باقی کارروائی انکی صدارت میں ہوئی چنانچہ انہوں نے مختلف ضروری امور کی طرف توجہ دلائی۔ جن میں اولین طور پر دعوت الی اللہ کے میدان میں ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے بھرپور مساعی اور پاکستانی احمدیوں کے علاوہ دیگر اقوام سے تعلق رکھنے والے احمدی احباب کو بھی تبلیغی سرگرمیوں میں شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اسی طرح انہوں نے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل بچوں اور بچیوں کی تعلیم و تربیت کا خصوصی خیال رکھنے اور اس کو عملی جامہ پہنانے کی طرف توجہ دلائی نیز کوسوا کے مظلوم مہاجرین کی فوری امداد کے لئے کی جانے والی مساعی کی تفصیل بھی بتائی۔ امیر صاحب نے بتایا کہ حضور انور کی اجازت سے ایک فوری امدادی پروگرام بنایا گیا جس پر عملی کارروائی کیلئے ایک باقاعدہ وفد محترم زکریا خان صاحب کی قیادت میں بھجوایا گیا جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مظلومین کے پاس پہنچ کر ان کی خدمت میں مصروف ہے چنانچہ ان کو مزید اشیائے ضروریہ بھی بہم پہنچائی جا رہی ہیں۔

امسال مجلس شوریٰ میں چونکہ خاص طور پر ممبران کے لئے داڑھی رکھنا ضروری قرار دیا گیا تھا لہذا اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے محترم امیر صاحب نے بہت مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ الحمد للہ ہم میں سب کے سب داڑھی والے ہیں نیز اس کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے انہوں نے اس بات پر بھی حیرت کا اظہار کیا کہ ہم اپنی عورتوں سے تو پردہ کی توقع رکھتے ہیں کہ وہ پردہ کریں اور بچیاں جوان ہو کر بھی اس کی پابندی کریں کیوں کہ وہ مسلمان ہیں تو ہم مرد اپنے مسلمان ہونے کے ثبوت میں داڑھی کیوں نہیں رکھتے۔

اسی طرح انہوں نے امسال ایک اور نمایاں تبدیلی کا ذکر کیا کہ تمام کارروائی جرمن زبان میں ہوگی اردو سننے والے ہیڈ فون لگا کر ترجمہ سنیں گے۔ انہوں نے دلچسپ انداز میں بتایا کہ میں مسلسل 22 سال تک اسکر تا آیا ہوں اس لئے آپ گھبرائیں نہیں کیوں کہ بعض اوقات مجھے بھی ساری سمجھ نہیں آتی تھی اور صرف دعا کے اعلان کی سمجھ آجاتی تھی اس لئے آپ بھی توجہ سے سننے کی کوشش کریں۔

انہوں نے محترم عطاء اللہ صاحب کلیم سابق مبلغ انچارج جرمنی کی ہال میں موجودگی پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ وہ پاکستان سے امریکہ واپسی پر کچھ روز کے لئے یہاں ٹھہرے اور ہمارے اس پروگرام میں شمولیت اختیار کی۔

☆☆☆ باقی صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں ☆☆☆

جماعت احمدیہ جرمنی کی پہلی مرکزی لائبریری کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آگیا

محترم امیر جماعتہائے احمدیہ جرمنی کی صدارت میں نیدرایش باخ میں ایک تقریب کا انعقاد

مورخہ 7 مئی 1999ء بیت القیوم (نیدرایش باخ، فرینکفرٹ) میں جماعت احمدیہ جرمنی کی پہلی مرکزی لائبریری کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔ جس میں عہدیداران کے علاوہ دیگر علم دوست احباب کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ شام ساڑھے آٹھ بجے امیر جماعتہائے احمدیہ جرمنی محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب کی صدارت میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد لائبریری کے بورڈ کے چیئرمین محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ایک عرصہ سے لائبریری کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جا رہی تھی چنانچہ اسی مقصد کے پیش نظر محترم امیر جماعتہائے احمدیہ جرمنی نے نیدرایش باخ میں اس لائبریری کے قیام کی منظوری دی جس کے لئے مسلسل کئی ماہ کی محنت کے بعد آخر اس لائبریری کا قیام عمل میں آیا جس کا آج افتتاح ہو رہا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذلک۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ سردست اس لائبریری میں ہی کم و بیش آٹھ صد کتب رکھی گئی ہیں۔ جن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیش قیمت روحانی خزائن پر مشتمل سیٹ کے علاوہ عربی، جرمن اور انگریزی کی کتب شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوشش کی گئی ہے کہ فی الحال ایسی بنیادی اور ضروری کتب سے آغاز کیا جائے جن کی علمی لحاظ سے روزمرہ ضرورت محسوس ہوتی رہتی ہے چنانچہ احادیث کی متفق کتب صحاح ستہ، عربی کی ریفرنس کتب (بڑی تمام تفاسیر علم حدیث، فقہ اور اصول فقہ پر مشتمل، اسماء الرجال وغیرہ) مصر سے منگوائی گئیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تاریخ کی کتب میں مقدمہ ابن خلدون اور تاریخ الانسان الکامل خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے فرمایا کہ ابھی اس سلسلے میں اضافہ جاری ہے اور جونہی اللہ تعالیٰ وسیع جگہ کے سامان فرمائے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ یہ لائبریری وسعت اختیار کرتی جائے گی۔

محترم امیر صاحب جماعتہائے احمدیہ جرمنی نے اپنے افتتاحی

☆☆☆ باقی صفحہ 4 پر ملاحظہ فرمائیں ☆☆☆

بقیہ:- جماعت احمدیہ جرمنی کی 18ویں مجلس شوریٰ کا انعقاد

اس کے بعد سب کمیٹیوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔ امسال چونکہ سالانہ بجٹ کے علاوہ کوئی ایسی تجویز نہیں تھی جس پر ایوانِ شوریٰ میں بحث کی جاسکے لہذا بجٹ کو تین حصوں میں تقسیم کرکے انہی کے نام سے موسوم کرکے تین سب کمیٹیوں کے لئے ممبران کا انتخاب کیا گیا۔ سب کمیٹی برائے رننگ بجٹ، سب کمیٹی برائے کنڈیشنل بجٹ، سب کمیٹی برائے ڈیویلپمنٹ بجٹ۔ مذکورہ بالا تمام سب کمیٹیوں نے رات کو اپنے اپنے اجلاسات منعقد کرکے مفوضہ امور پر بحث کرکے اپنی آراء سے ایوانِ شوریٰ کو مطلع کرنے کے لئے رپورٹس تیار کیں۔

دوسرے روز کی کارروائی تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ سب کمیٹی نمبر ایک کی رپورٹ کے بعد نیشنل سیکرٹری مال نے مجوزہ بجٹ سے متعلق چند تفاصیل سے آگاہ کیا نیز انہوں نے نومبایعین کو بھی بجٹ میں شامل کرنے کے سلسلہ میں جماعتوں کو توجہ دلائی کہ مجلس شوریٰ سے واپسی پر کوشش کریں کہ اپنی جماعت میں تمام نومبایعین کو چندہ جات میں شامل کریں اور ان کا بجٹ تیار کرکے مرکز بھجوائیں اس سلسلے میں محترم امیر صاحب نے بھی پرزور تاکید کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے ارشادات کا حوالہ دیا جو کہ بجٹ کی کاپی میں شائع شدہ ہیں۔ بعدازاں ایوان میں عام بحث ہوئی جس میں بعض ممبران نے بڑے اخلاص کے ساتھ اپنی آراء کا اظہار کیا۔

اسی طرح دیگر مختلف شعبہ جات سے متعلق بجٹ کی بعض شقوں پر بھی اظہار خیالات کیا گیا جن میں شعبہ تحریک جدید، وقفِ جدید، تحریک جدید، وقفِ نو، وصایا، ضیافت اور تبلیغ شامل ہیں۔ ان میں سے بعض شعبہ جات سے متعلق سیر حاصل بحث کی گئی اور محترم امیر صاحب نے بار بار دوستوں کو اپنے خیالات اور آراء کے اظہار کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے پاس وقت ہے اس لئے اس سے فائدہ اُٹھائیں اور کھل کر اپنی آراء کا اظہار کریں۔ چنانچہ تحریک جدید کی اہمیت وافادیت کے بارے میں نیشنل سیکرٹری تحریک جدید مکرم حمید اللہ صاحب ظفر نے گذشتہ سال اوّل نمبر حاصل کرنے کی خوشخبری کو یاد کرواتے ہوئے امسال مزید قدم آگے بڑھانے کی طرف توجہ دلائی۔ اس سلسلے میں انہوں نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ولولہ انگیز ارشادات سے اقتباسات بھی پڑھ کر سنائے۔

ایک نہایت ہی بابرکت اور جماعت مسلمہ احمدیہ کے مستقبل سے تعلق رکھنے والی اہم تحریک وقفِ نو کی تحریک ہے جس کے متعلق نیشنل سیکرٹری وقفِ نو جرمنی مکرم نصیر احمد صاحب عارف نے بتایا کہ اللہ کے فضل سے پیارے امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر جرمنی کے احباب کو بھی لبیک کہنے کی سعادت عطا ہوئی اور اس وقت تک جرمنی میں واقفین نو کی تعداد دو ہزار سے تجاوز کرچکی ہے۔ اب خدا کی ان امانتوں کو خدا کے لئے تیار کرنا اور ان کی تربیت اور نشوونما کا خیال رکھنا ہم سب کا فرض ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے بعض انتظامی امور سے متعلق عہدیداران کو توجہ دلائی اور باقاعدگی سے رپورٹس بھجوانے کی تلقین کی۔ حضور انور کے ارشادات کے تابع عمر کے ساتھ ساتھ ان کو عربی، اردو اور مقامی زبان سکھانے کی تاکید کی۔ اس ضمن میں بھی مختلف تجاویز پیش ہوئیں جن کے بارے میں محترم امیر صاحب نے مربیان سلسلہ کی مدد سے کتب تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

دعوت الی اللہ کے بارے میں مکرم زبیر خلیل خان صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے موصول ہونے والے ٹارگٹ اور اس سلسلے میں مختلف ریجنز کی کارکردگی کے جائزہ پر مشتمل ایک رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا کہ ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے بہت زیادہ توجہ اور محنت کی ضرورت ہے اور اس سلسلہ میں صرف تین ریجنز Hessen-Mitte، Hessen-Thüringen اور Bayern نے کچھ نہ کچھ قابل ذکر مساعی کی ہیں باقی ریجنز کو بھی فکر کے ساتھ اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ اس ضمن میں مبارک احمد صاحب تنویر مربی سلسلہ نے بھی سیر حاصل گفتگو کی اور عہدیداران کو ان کی ذمہ داریوں کو کماحقہٗ ادا کرنے کی پرزور تاکید کی اور نومبایعین کو حضور انور کی ہدایات کے مطابق شعبہ تربیت کے ذمہ کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

مراکز نماز کے بارے میں شعبہ جائیداد کے سیکرٹری مکرم محمد اسماعیل نوری صاحب نے مختلف وضاحتیں کیں جن میں مراکز اور مساجد کے ماحول کو صاف رکھنا نیز پڑوسیوں کے آرام کا خیال رکھنا اور ایسے مراکز کے وقار کو ملحوظ رکھ کر اس کے معیار کو بلند کرنا شامل ہیں۔ اسی طرح ان مراکز کی صفائی کے بارے میں محترم امیر صاحب نے بھی تفصیل سے بتایا اور دیگر دوستوں نے بھی اس بارے میں اپنی آراء پیش کیں۔ اسی طرح سیکرٹری جائیداد اور محترم امیر صاحب جرمنی نے مراکز نماز کو آباد کرنے اور ان سے کماحقہٗ استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا کیونکہ جب اتنے بھاری اخراجات اُٹھتے ہیں تو ان کا صحیح استعمال اسی صورت میں ممکن ہے کہ جب اُنہیں آباد کیا جائے۔ ان مراکز کے بارہ میں ایک ضروری وضاحت سیکرٹری صاحب مال نے یہ کی کہ مراکز کے حصول اور اس سے متعلقہ جملہ امور کی ہدایات شعبہ تربیت سے لی جائیں اور یہ تمام کارروائی تحریری طور پر ہونی چاہیئے۔

جلسہ سالانہ جرمنی متوقع 20، 21، 22 اگست 1999ء کے بجٹ اور انتظامی امور کے سلسلہ میں افسر جلسہ سالانہ مکرم عبدالرحمن صاحب مبشر نے مختلف ہدایات دیں اور ان ہدایات کو تمام احباب جماعت تک پہنچانے کی تلقین کی۔ اس موقع پر محترم امیر صاحب نے نومبائعین کی شرکت کو خصوصی طور پر مدنظر رکھنے کی تلقین فرمائی اس بارے میں بعض ممبران نے اپنے تجربات کی روشنی میں مختلف تجاویز اور آراء کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ مذکورہ بالا تمام کارروائی میں لجنہ اماء اللہ کی نمائندگی بھی تھی جنہوں نے اپنی آراء اور خیالات کا اظہار بھی کیا۔

محترم حیدر علی صاحب ظفر افسر جلسہ گاہ نے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائی کہ جہاں ہم جلسہ میں شمولیت کے لئے اس قدر اہتمام واخراجات کرتے ہیں تو ان کا صحیح استعمال کیا جائے اور تمام کارروائی میں شمولیت کی کوشش کی جائے کیونکہ مقررین ہمارے لئے بڑی محنت سے تقاریر تیار کرتے ہیں اس لئے ان سے بھرپور استفادہ کرنا چاہیئے اور اسی غرض کو مدنظر رکھتے ہوئے اخبار احمدیہ میں بھی مضمون شائع کیا گیا ہے۔ وقفہ برائے طعام اور نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد کوسووا کے بارہ میں ایک وڈیو فلم دکھائی گئی جو کہ جماعت احمدیہ جرمنی کے ایک وفد نے وہاں جاکر تیار کی تھی۔

تیسرے روز کی کارروائی میں بھی بجٹ کی مختلف مدات پر غور کیا گیا چنانچہ ان میں سے ایک اہم شعبہ اشاعت سے متعلق امور پر آراء وخیالات کا اظہار کیا گیا۔

جرمن رسالہ Weiss Minarat کے بارے میں محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ یہ تبلیغ اسلام کا ایک اہم ذریعہ ثابت ہوسکتا ہے کیونکہ بعض ایسے جرمن مسلمان جو احمدی نہیں ہیں انہیں یہ رسالہ دیا گیا تو انہوں نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور یہاں تک کہ ایک ایسے ہی مسلمان نے کہا مجھے پہلے علم ہوتا تو اس کو پڑھنے سے قبل وضو کرتا۔ لہٰذا اس کی اشاعت میں بھرپور دلچسپی لے کر لوگوں تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔

الفضل انٹرنیشنل کی اشاعت میں اضافہ سے متعلق امیر صاحب نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر میں جماعت احمدیہ جرمنی واحد جماعت ہے جو سب سے زیادہ تعداد میں الفضل کی خریدار ہے تاہم اس کی خریداری میں مزید اضافہ کی گنجائش ہے اور دوستوں کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ چنانچہ اس بارے میں بھی بعض دوستوں نے مخلصانہ مشورہ جات دیئے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

Ofener Kanal کے بارے میں محترم میر عبداللطیف صاحب نے تبلیغی نقطۂ نظر سے اس اہم ذریعہ کو استعمال کرنے کی طرف توجہ دلائی نیز اس بارہ میں انہوں نے بعض ضروری تفصیلات بھی بتائیں۔

MTA کے سلسلہ میں محترم امیر صاحب نے تمام کارکنان خصوصاً لجنہ اور خدام کے نوجوان طبقہ کی خدمات کو سراہا جو بڑی لگن اور محنت سے اس خدمت میں پیش پیش ہے اس کے ساتھ ہی انہوں نے والدین کو تلقین کی کہ اپنی اولاد کو خدمت کے اس میدان میں بھی پیش کریں۔

آخری روز ایک اہم موضوع "سو مساجد سکیم" سے متعلق تھا جس کی تفصیلات میں محترم امیر صاحب نے بعض خدمتگاروں کا ذکر کیا نیز اس بابرکت سکیم کی اہمیت وافادیت کی وضاحت کے ساتھ ساتھ جگہ کی خریداری، نقشہ اور مکمل معلومات کی فراہمی پر زور دیا۔ امیر صاحب نے کہا ضروری نہیں کہ ہم بڑی بڑی مساجد بنائیں بلکہ چھوٹی مساجد کی بھی اتنی ہی اہمیت ہے اس لئے ضرورت کے پیش نظر مساجد کی تعمیر کا منصوبہ بنائیں اسی طرح مقامی احباب بھی مالی معاونت کے لئے تیار رہیں۔ امیر صاحب نے بتایا کہ مجلس انصار اللہ جرمنی کا بھی ایک مسجد بنانے کا پروگرام ہے جس کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجازت مرحمت فرمادی ہے اسی طرح لجنہ اماء اللہ جرمنی کا بھی ایک مسجد بنانے کا ارادہ ہے۔

اس کی بعض تفصیلات صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی نے بھی بیان کیں اسی طرح محترم ڈاکٹر محمد جلال صاحب شمس (مربی سلسلہ) نے بھی بڑے اثر انگیز الفاظ میں اس بابرکت سکیم میں حصہ لینے کی تلقین فرمائی۔

آخر میں تربیتی اور تبلیغی لحاظ سے ایک انقلاب آفریں شعبہ ایم ٹی اے کے بارے میں بھی مختلف آراء کا اظہار ہوا۔ جن میں اس شعبہ سے متعلق بجٹ کے علاوہ اس میں پیش کئے جانے والے پروگرامز میں جدّت اور ان میں مزید اثر پیدا کرنے کے لئے مختلف تجاویز پر مبنی آراء شامل تھیں چنانچہ اس آسمانی وروحانی مائدہ کے بارے میں احباب نے بڑے جذبہ کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ شعبہ MTA کے انچارج مکرم لئیق احمد صاحب منیر مربی سلسلہ نے ایم ٹی اے جرمنی کی کارکردگی اور جائزہ پیش کرتے ہوئے جرمنی میں قائم کئے گئے سٹوڈیوز کی تفصیلات بھی بتائیں اور احباب جماعت کو مختلف پروگراموں میں بچوں کو شامل کرنے اور مزید بہتر بنانے کے لئے مشورہ جات اور مدد کی تاکید کی۔

اسی طرح انہوں نے کہا کہ اس شعبہ میں رضاکارانہ خدمات بجالانے والوں کی نہ صرف حوصلہ افزائی کریں بلکہ ان کے لئے دعائیں بھی کریں اسی طرح ریجنل امراء اور دیگر انتظامی ذمہ دار افراد کو انہوں نے تاکید کی کہ ان خدمتگاروں کے آرام وطعام کا بھی خیال رکھیں کیونکہ بعض اوقات وہ اس قدر مصروف ہوتے ہیں کہ انہیں کھانا تک کھانے کا موقع نہیں ملتا اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ان کی ضروریات کو پیش نظر رکھیں۔

آخر پر امیر صاحب نے بجٹ کے کتابچہ کو ساتھ لے کر جانے اور وقتاً فوقتاً اس پر گہری نظر سے مطالعہ کرنے اور اس کے نتیجہ میں مزید تجاویز بھجوانے کی تلقین فرمائی۔ نیز دعوت الی اللہ کے بارہ میں انہوں نے یہ اعلان کیا کہ اس میدان میں اول آنے والے داعی الی اللہ کو جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر انعام دیا جائے گا۔

گذشتہ دو ماہ میں بہترین داعیان الی اللہ (مکرم طارق لطیف صاحب بھٹی اور مکرم اشفاق احمد صاحب) میں انہوں نے اسناد تقسیم کیں اس کے بعد امیر صاحب کی ہدایت پر دو داعیان الی اللہ ناصر احمد صاحب راجپوت (Stade) اور مکرم مظفر احمد صاحب گوندل (München) نے تبلیغ کے بنیادی طریق اپنے تجربات کی بناء پر مختصراً بیان کئے۔

کم وبیش پونے تین بجے سہ پہر اختتامی اجلاس میں مجلس شوریٰ کی رپورٹ پیش کی گئی اس کے بعد امیر جماعت احمدیہ جرمنی محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے اس مجلس کے اختتام کا اعلان کیا اور اختتامی خطاب میں انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے تابع اپنی ذمہ داریاں تمام تر تقاضوں کے ساتھ ادا کرنے کی تلقین کی کہ دعوت الی اللہ اور اپنے بہترین عملی نمونہ کے ذریعہ اس ملک کے باسیوں کے ساتھ مضبوط اور نتیجہ خیز رابطہ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے اسی طرح اپنی موجودہ نوجوان نسل کو نظام جماعت کے ساتھ وابستہ کرنے کی کوشش کی جائے چنانچہ اس سلسلہ میں ایڈیشنل سیکرٹری تربیت کا جو تقرر نوجوانوں میں سے کیا جاتا ہے اس بارے میں سنجیدگی اور اخلاص کے ساتھ کام کریں اور نوجوانوں کو خدمت دین میں لگا دیں کیونکہ یہی موقع ہے کہ ان کو آگے لایا جائے۔ اللہ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے شوریٰ کی کارروائی جرمن زبان میں ہونے پر مبارکباد دی اور کہا کہ خصوصاً عورتیں بہت زیادہ اس کی مستحق ہیں کیونکہ انہوں نے جرمن زبان میں بات کرنے کی کوشش کی۔

اسی طرح امیر صاحب نے کہا کہ محمد زکریا خان صاحب (جو کہ فرینکفرٹ میں ہیں) بھی خاص طور پر مبارکباد کے مستحق ہیں کیونکہ انہوں نے اور محترم وسیم صاحب مربی سلسلہ مقیم کوسووا نے بھی کوسووا کے مظلومین کی امداد کی اور ابھی ان کی یہ مخلصانہ کوششیں جاری ہیں۔

محترم امیر صاحب نے ماہ مئی میں حضور انور کی متوقع تشریف آوری کے سلسلہ میں چند ضروری ہدایات بھی دیں اور تبلیغی نشستوں اور دیگر مواقع پر حفاظتی نقطۂ نظر سے بیدار مغزی سے رہنے کی تلقین فرمائی۔ نیز یہاں پلنے بڑھنے والی نسل کے لئے کتابچے تیار کرنے اور اس موضوع کو زیر بحث لانے کی طرف توجہ مبذول کروائی۔ اسی طرح سو مساجد کے سلسلے میں بعض بنیادی اور انتظامی امور کے بارے میں بھی امیر صاحب نے وضاحت کی اور مساجد کی حفاظت اور ان کی زینت کو قائم رکھنے کی تلقین فرمائی۔ آخر میں امیر صاحب نے اسیران راہِ مولا خصوصاً مرزا مسرور احمد صاحب، کرنل ایاز محمود صاحب اور ان کے ساتھیوں کی جلد رہائی کے لئے دعا کی درخواست کی کہ ہم اس آزادی میں

☆☆☆ باقی صفحہ 3 پر ملاحظہ فرمائیں ☆☆☆

جرمنی میں 100 مساجد کی تعمیر کی تحریک

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں

اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ خلیفہ کی اس خواہش کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جرمنی میں مقیم ہر احمدی کو اپنا تن من دھن قربان کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہنے میں ہی سعادت دارین کا حصول ہے۔ اس مقدس خدمت کے سلسلہ میں احادیث نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خطابات و خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے چند تحریر کرکے جرمنی میں مقیم تمام احباب و خواتین سے گذارش ہے کہ ان اقتباسات کو گہرے غور و فکر سے نہ صرف خود پڑھیں اور ان پر عمل پیرا ہوں بلکہ ناخواندہ احباب و خواتین کو بھی پڑھ کر سنائیں اور ان پر عمل کرنے کی تحریک کرکے ثواب دارین حاصل کریں۔

سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں:-

مَنْ بَنیٰ لِلّٰهِ مَسْجِداً بَنی اللّٰهُ لَه بَیْتاً فِی الْجَنَّةِ یعنی جس نے اللہ تعالیٰ کی خاطر مسجد بنائی اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے جنت میں گھر بنادیا۔ پھر ایک حدیث میں مذکور ہے

کہ آنحضرت ﷺ نے علاقہ جات (محلّہ جات) میں مساجد کی تعمیر کا حکم فرمایا اور یہ کہ ان کو صاف رکھا جائے اور خوشبو لگائی جائے اور آنحضرت ﷺ کے اسی ارشاد مبارک کی تعمیل میں ہی سیّدنا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مساجد کی تعمیر کے احکامات جاری فرمائے چنانچہ کنزل العمال جلد 8 صفحہ 413-414 میں حدیث 23076 یوں مذکور ہے۔

عَنْ عُثْمَانَ بْنَ عَطَاءٍ قَالَ لَمَّا اِفْتَتَحَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْبُلْدَانَ كَتَبَ اِلَى أَبِی مُوسَى الْاَشْعَرِیِّ وَهُوَعَلَى بَصْرَة يَأْمُرُهُ اَنْ يَتَّخِذَ لِلْجَمَاعَةِ مَسْجِدًا وَيَتَّخِذَ لِلْقَبَائِلِ مَسْجِدًا فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اِنْضَمُّوا اِلَى مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ فَشَهِدُوا الْجُمُعَةَ وَكَتَبَ اِلَى سَعْدِ بْنِ أَبِی وَقَّاصٍ وَهُوَعَلَى الْكُوفَةِ بِمِثْلِ ذٰلِكَ وَكَتَبَ اِلَى عَمْرِو بِنِ الْعَاصِ وَهُوَ عَلَى مِصْرَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ ......

یعنی حضرت عثمان بن عطاء روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر بن الخطابؓ نے شہروں کو فتح کیا تو آپ نے حضرت ابو موسیٰ الاشعری کو جو بصرہ پر عامل مقرر تھے تحریراً حکم دیا کہ جماعت کیلئے (جامع) مسجد تعمیر کی جائے اور قبیلوں (یعنی شہروں کے مختلف محلّہ جات) کیلئے بھی مسجدیں تعمیر کی جائیں لیکن جب جمعہ کا دن آئے تو تمام (محلّہ جات کے افراد) جماعت کی مسجد میں جاکر جمعہ میں حاضر ہوں۔ یہی حکم آپ نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو جو کوفہ کے عامل تھے تحریر فرمایا اور یہی حکم آپ نے حضرت عمرو بن العاص کو جو مصر کے عامل تھے تحریر فرمایا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام فرماتے ہیں

"اس وقت ہماری جماعت کو مساجد کی بڑی ضرورت ہے۔ یہ خانہ خدا ہوتا ہے۔ جس گاؤں یا شہر میں ہماری جماعت کی مسجد قائم ہوگئی تو سمجھو کہ جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑ گئی۔ اگر کوئی ایسا گاؤں ہو یا شہر جہاں مسلمان کم ہوں یا نہ ہوں اور وہاں اسلام کی ترقی کرنی ہو تو پھر ایک مسجد بنا دینی چاہیئے پھر خدا خود مسلمانوں کو کھینچ لاوے گا لیکن شرط یہ ہے کہ قیام مسجد میں نیت بہ اخلاص ہو محض للہ اسے کیا جاوے۔ نفسانی اغراض یا کسی شر کو ہرگز دخل نہ ہو تب خدا برکت دے گا۔

"یہ ضروری نہیں ہے کہ مسجد مرصع اور پکّی عمارت کی ہو بلکہ صرف زمین روک لینی چاہیئے اور وہاں مسجد کی حد بندی کر دینی چاہیئے اور بانس وغیرہ کا کوئی چھپر وغیرہ ڈال دو کہ بارش وغیرہ سے آرام ہو۔ خدا تعالیٰ تکلفات کو پسند نہیں کرتا۔ آنحضرت ﷺ کی مسجد چند کھجوروں کی شاخوں کی تھی اور اسی طرح چلی آئی۔ پھر حضرت عثمانؓ نے اس لئے کہ ان کو عمارت کا شوق تھا اپنے زمانہ میں اسے پختہ بنوایا۔ مجھے خیال آیا کرتا ہے کہ حضرت سلیمان اور عثمانؓ کا قافیہ خوب ملتا ہے شاید اسی مناسبت سے ان کو ان باتوں کا شوق تھا غرضیکہ جماعت کی اپنی مسجد ہونی چاہیئے جس میں اپنی جماعت کا امام ہو اور وعظ وغیرہ کرے اور جماعت کے لوگوں کو چاہیئے کہ سب مل کر اسی مسجد میں نماز باجماعت ادا کیا کریں۔ جماعت اور اتفاق میں بڑی برکت ہے۔ پراگندگی سے پھوٹ پیدا ہوتی ہے اور یہ وقت ہے کہ اس وقت اتحاد اور اتفاق کو بہت ترقی دینی چاہیئے اور ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو نظر انداز کر دینا چاہیئے جو کہ پھوٹ کا باعث ہوتی ہیں۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ جلد 7 صفحہ 119-120)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطاب میں فرمایا:-

"میں نے کل یہ اعلان کیا تھا کہ صد سالہ جشن تشکر کو منانے کے لئے جرمنی سو مساجد بنانے کا منصوبہ بنائے۔ میں جانتا ہوں کہ آپ جس حد تک مالی قربانی کر رہے ہیں اور جو آپ کی غربت کے حالات ہیں یعنی اکثر آپ میں سے ایسے ہیں جن کیلئے بمشکل گزارہ ممکن ہے ان پر اتنا بڑا بوجھ نہیں ڈالا جاسکتا کہ جرمنی جیسے ملک میں جو بہت ہی مہنگا ہے خصوصاً جائیدادوں کے لحاظ سے اور زمینوں کی قیمتوں کے لحاظ سے کہ وہ ایک سال کے اندر اندر ایک سو نئی مساجد بنادیں لیکن ہمارے کام تو ہمیشہ خدا کیا کرتا ہے۔ ہم نے انگلیاں لگوانا ہے ہم نے ہاتھ لگوانا ہے۔ جس طرح باپ بچے کو کوئی بوجھل چیز اٹھانے کے لئے کہتا ہے۔ اگر بچہ آگے سے گستاخانہ طور پر یہ نہ کہے کہ یہ کیا پاگلوں والی بات ہے میں نہیں اٹھاسکتا بلکہ وہ ہاتھ لگاکر اٹھانے کی کوشش کرے تو باپ بڑے پیار اور ہوشیاری کے ساتھ اس طرح اس چیز کو اٹھاتا ہے کہ بچہ یہی سمجھ رہا ہوتا ہے کہ اس نے اٹھائی ہے۔ پس آپ خدا کی خاطر اگر بعض بوجھ برداشت کرنے کا عزم کریں گے اور کامل اخلاص کے ساتھ اپنی ساری طاقت پیش کریں گے تو خدا باپوں سے بہت زیادہ پیار اور محبت کرنے والا خدا ہے وہ اس رنگ میں آپ کی مدد فرمائے گا کہ آپ سمجھیں گے کہ آپ نے یہ بوجھ اٹھایا ہے اور حقیقت میں وہ بوجھ خدا کی تقدیر اٹھا رہی ہوگی پس آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔

اور جب میں نے غور کیا تو مجھے خیال آیا کہ وہی افریقہ کا پیغام آپ کو پہنچاؤں۔ افریقہ میں مساجد سے بہت محبت ہے اور جماعتیں بغیر مرکز سے مدد مانگے مساجد پر مساجد بناتی چلی جا رہی ہیں حالانکہ بہت غریب ہیں۔ غانا میں میں نے بہت سی ایسی مساجد دیکھیں جن کی تعمیر کا کام دس دس بارہ بارہ سال سے شروع ہوا تھا۔ جتنی توفیق ملتی تھی وہ اس حد تک مسجد بنالیتے تھے۔ پہلے سال بنیادیں ہی رکھی گئی ہیں دوسرے سال جتنا اس کو اونچا کرسکتے تھے اونچا کر دیا اور پھر آہستہ آہستہ توفیق بھی بڑھتی چلی گئی اور پھر چھتیں بھی پڑیں اور ہمیشہ ایسا ہوا کہ جب چھتیں پڑیں تو اس وقت تک وہ مسجد چھوٹی ہو چکی تھی۔ پھر وہ اگلی مسجد کے منصوبے بنا رہے ہوتے تھے تو خدا تعالیٰ کی تائید دونوں طرح سے ان کے شامل حال میں نے دیکھی۔ ان کے مساجد کے منصوبے بھی کامیاب ہوتے رہے اور جماعت میں بھی برکت پڑتی رہی۔ اضافے ہوتے رہے یہاں تک کہ وہ مساجد جو بہت وسیع دکھائی دیتی تھیں وہ چھوٹی دکھائی دینے لگیں۔

اس طرح یہاں تو غالباً ممکن نہیں ہوگا۔ یہاں کے حالات مختلف ہیں مگر ایک کام ممکن ہے کہ وہ تمام جماعتیں جو یہ فیصلہ کریں کہ ہم نے اپنے ہاں ضرور مسجد بنانی ہے وہ اگر دو سالہ تین سالہ چار سالہ نہیں تو بے شک دس سالہ منصوبہ بنائیں اور جماعت کے لئے ایک فنڈ قائم کرنا شروع کردیں۔ جماعت کے فنڈ جو تھوڑے تھوڑے اکٹھے ہو رہے ہوں گے ان کو الگ الگ سرمائے میں لگانا تو ممکن نہیں ہے مگر جس طرح کمیٹی ڈالی جاتی ہے اس طرح ان سب سالانہ جمع شدہ مساجد کے چندے کو اکٹھا کر کے کسی جگہ جائیداد خرید کر یا کسی اور مناسب سرمائے میں لگاتے چلے جائیں گے تاکہ جب بھی مسجد بنانے کی توفیق ملے اس وقت روپے کی قیمت کہیں اتنی کم نہ ہو جائے کہ وہ کبھی بھی مسجد کے منصوبے کو عملی جامہ نہ پہنا سکیں۔ اس طریق پر انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی توفیق بھی بڑھے گی اور جیسا کہ میرا تجربہ ہے خدا تعالیٰ اپنی خاطر، اپنی محبت کے نتیجے میں بلند ارادے کرنے والوں کو خالی ہاتھ نہیں چھوڑا کرتا اور غیب سے ان کی توفیق بڑھاتا ہے، ان کی قدرت بڑھا دیا کرتا ہے۔

میری یہ خواہش ہے کہ جرمنی وہ پہلا یورپین ملک ہو جہاں جماعت احمدیہ کو سو مساجد تعمیر کرنے کی توفیق ملے اور یہ دراصل صد سالہ جشن تشکر کا ایک بہترین رنگ ہوگا تو میں امید رکھتا ہوں کہ اس سلسلہ میں آپ اس طرح کوشش شروع کردیں گے اور اس کے علاوہ عورتیں اور دوسرے لوگ بعض کام محض اس غرض سے کرسکتے ہیں بعض میلے لگا سکتے ہیں، بعض دکانیں لگا سکتے ہیں، بعض صنعت کاری کی چیزیں بنا کر بیچ سکتے ہیں یہ مساجد فنڈ کیلئے ہوں گی۔ یہ ادا بھی اللہ تعالیٰ کو بہت پیاری لگتی ہے کہ اس کی خاطر انسان کے پاس روپیہ نہ ہو تو روپیہ کما کر دینے کی ترکیبیں سوچے۔ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے جس رنگ میں اپنے غلاموں کی تربیت کی تھی اس کے نتیجے میں ایسے ہی نظارے دیکھنے میں آتے تھے۔ چنانچہ جب آپ تحریک کیا کرتے تھے تو امراء بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرتے تھے۔ بعض تو ایسے تھے جنہوں نے سارا مال پیش کر دیا۔ بعضوں نے نصف پیش کر دیا۔ پھر خدا نے اس مال کو بڑھا دیا لیکن اَصْحَابُ الصُّفَّه کچھ ایسے غریب تھے جن کو کسی قسم کی توفیق نہیں ملتی تھی اور ان کے دل میں شدید خواہش تھی کہ ہم بھی حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی آواز پر لبیک کہیں لیکن ان کے پاس کچھ نہیں تھا وہ مسجد کے ہو کر رہ گئے تھے آخر ان کو بھی یہ ترکیب سوجھی اور انہوں نے کلہاڑیاں بنائیں اور وہ جنگل میں لکڑیاں کاٹنے جایا کرتے تھے کہ لکڑیاں کاٹ کر اور بیچ کر جو کچھ حاصل ہو وہ خدا کی راہ میں چندہ دے دیں۔ انہی اصحاب الصفہ میں سے پھر بڑے بڑے عظیم الشان صاحبِ دولت پیدا ہوئے، خدا تعالیٰ نے ان کو بڑی عزتیں دیں، بہت ہی ان کو مراتب نصیب ہوئے دنیا کے لحاظ سے بھی۔

تو آپ کی حیثیت تو ان اصحاب الصفہ سے دنیاوی لحاظ سے زیادہ ہے اگر مرتبے کے لحاظ سے نہیں۔ لیکن اگر کام وہ کریں گے تو آپ بھی خدا کے نزدیک اصحاب الصفہ ٹھہریں گے کیونکہ اصحاب الصفہ کاموں سے بنے تھے، اپنے اخلاق سے بنے تھے، اپنے کردار سے بنے تھے۔ جو غریب ہیں وہ وہی کردار اپنا لیں اور خدا کی خاطر بعض قربانیوں کے فیصلے کریں پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ کس طرح ان کی قربانیوں کو قبول فرماتا ہے اور دنیا و آخرت میں ان کو جزا عطا فرماتا ہے۔"

(از عطاء اللہ کلیم، واقف زندگی مقیم امریکہ)

بقیہ:- جماعت احمدیہ جرمنی کی 18ویں مجلس شوریٰ

اپنے بھائیوں کی اپنی دعاؤں کے ذریعہ مدد کرسکتے ہیں پس اپنی کوششوں کو بروئے کار لاتے ہوئے دنیا پر واضح کردیں کہ جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جس کو دنیا کی کوئی طاقت مٹا نہیں سکتی۔ اسی طرح محترم امیر صاحب نے شعبہ رشتہ ناطہ سے تعلق رکھنے والی بعض ضروری ہدایات بھی دیں اور اس کی اہمیت و افادیت اور محتاط اندازے سے اس سے استفادہ کرنے کی تلقین کی۔ نیز Elternabend کے فوائد بتاتے ہوئے کہا کہ شادی کے سلسلہ میں والدین کے لئے اپنی اولاد کے خیالات کو جاننا اور ان کو اعتماد میں لانا ضروری ہے۔

امیر صاحب نے لوکل امیر ہمبرگ محترم ظہور احمد صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ضیافت، ٹرانسپورٹ اور دیگر تمام ضروریات کا تسلی بخش انتظام کیا اور ان کے ساتھ ان کی ساری ٹیم بھی شکریہ کی مستحق ہے۔

آخر میں حضور انور کی ہدایت کی یاد دہانی کروائی کہ گاڑی چلاتے وقت نیند وغیرہ کا غلبہ ہو تو گاڑی روک لیں اور اس سلسلہ میں سٹکر بھی شائع کر دیئے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔

اللہ کرے کہ ہم اس شوریٰ میں زیر بحث لائے جانے والے جملہ امور کو عملی میدان میں بھی مدنظر رکھیں اور ان پر عمل کرنے والے ہوں۔ اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہونے والی اس مجلس شوریٰ میں 555 ممبران شوریٰ، 50 نومبایعین اور 36 ممبرات لجنہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر اردو، جرمن، البانین اور فرنچ زبانوں میں رواں ترجمہ کا انتظام تھا اسی طرح ترکی اور عربی زبان میں چونکہ تعداد کم تھی اس لئے ان مہمانوں کے لئے مبلغین کرام نے براہ راست (بغیر ہیڈ فونز) ترجمانی کے فرائض سرانجام دیئے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

واضح رہے کہ ہمبرگ میں گذشتہ کئی سال سے جماعت احمدیہ جرمنی کی مجلس شوریٰ منعقد ہو رہی ہے جس کا انتظام و انصرام ہمبرگ کی لوکل امارت کے ذمہ ہوتا ہے جو کہ نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ امسال بھی اللہ کے فضل سے لوکل امیر ہمبرگ سٹی مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب نے اپنی ٹیم کے ساتھ یہ خدمت بڑے احسن رنگ میں سرانجام دی۔ اس سلسلہ میں خدمات بجالانے والے کارکنان کے ناموں کی ایک لمبی فہرست بنتی ہے جنہوں نے مسلسل کئی دن تک وقار عمل اور دیگر انتظامات میں کام کیا مگر چونکہ ہمارے ان محدود صفحات میں سب کے نام شائع کرنا مشکل ہے۔ لہٰذا چند ایک نام خصوصی طور پر بغرض دعا ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ ضیافت میں شفیق صاحب، سلیم صاحب، شہباز بٹ صاحب۔ نظافت میں مکرم مہدی خان صاحب جن کے ساتھ بچوں کی ایک ٹیم تھی رہائش کے سلسلہ میں ملک بہادر خان کھوکھر صاحب اور حبیب عمر صاحب اسی طرح دوران کارروائی چائے وغیرہ کے لئے ہونے والے وقفہ جات میں ریفریشمنٹ (سموسے، پکوڑے، شکرپارے) تیار کرنے میں مقامی لجنہ اماء اللہ نے اہم کردار ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ تمام کارکنان اور کارکنات کی یہ خدمت قبول فرمائے اور انہیں دین و دنیا کی حسنات عطا فرماتے ہوئے مزید مقبول خدمات کی سعادت عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ

انشاء اللہ العزیز 20، 21 اور 22 اگست کو مئی مارکیٹ من ہائیم (MaiMarkt Mannheim) میں منعقد ہوگا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صدارت میں مسجد نور فرینکفرٹ میں تقریب آمین

مورخہ 19 مئی 1999ء کو مسجد نور فرینکفرٹ میں ایک بابرکت تقریب آمین کا انعقاد کیا گیا جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر بچوں کو مبارک باد دی۔ حضور انور نے آخری تین سورتیں اور دعا پڑھی جس کے ساتھ ساتھ تمام حاضرین کو دوہرانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس تقریب میں 25 بچوں اور بچیوں نے شامل ہونے کا شرف حاصل کیا۔ حضور انور نے بچوں کو مصافحہ اور بچیوں کو پیار سے نوازا۔ ان بچوں کے والدین کی خدمت میں کوائف کے لئے درخواست کی گئی تھی۔ چنانچہ جو کوائف مکمل موصول ہو سکے ہیں وہ ذیل میں دعا کی غرض سے پیش کئے جا رہے ہیں۔ جن کے مکمل کوائف موصول نہ ہو سکے ان کے نام نیچے مندرج ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان نونہالان کے سینوں کو قرآنی علوم کے ذریعہ جلاء بخشے اور یہ فیض تا ابد جاری رہے۔ آمین۔

نمبر شمار	نام	تاریخ پیدائش	ولدیت	دادا کا نام	نانا کا نام	جماعت	ریجن
1	عزیزہ طاہرہ پرویز	27.06.1990	مکرم محمد صادق صاحب پرویز	مکرم چوہدری محمد عیسیٰ صاحب	مکرم ملک عبد الرشید صاحب	Nauheim	Hessen-Süd
2	عزیزہ عطیۃ الاوّل	05.03.1991	مکرم مبارک احمد صاحب تنویر	مکرم میاں رحیم بخش صاحب (مرحوم)	مکرم مہر محمد شفیع صاحب (مرحوم)	Nordweststadt	Frankfurt-City
3	عزیزم جمیل احمد عارف	10.10.1987	مکرم محمود احمد صاحب عارف	مکرم میاں مسعود احمد صاحب (مرحوم)	مکرم میاں منظور احمد صاحب	Dietzenbach	Main-Franken
4	عزیزہ سدرہ مآب عارف	22.02.1989	مکرم محمود احمد صاحب عارف	مکرم میاں مسعود احمد صاحب (مرحوم)	مکرم میاں منظور احمد صاحب	Dietzenbach	Main-Franken
5	عزیزہ مدیحہ عمر	20.10.1994	مکرم عمر رسول صاحب	مکرم شیخ ممتاز رسول صاحب	مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب	Heppenheim	Hessen-Süd
6	عزیزہ نوشین احمد	21.04.1994	مکرم مشتاق احمد صاحب چٹھہ	مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب چٹھہ	مکرم ملک محمد رفیق صاحب	FFM-Höchst	Frankfurt-City
7	عزیزہ طاہرہ حفیظ	31.03.1992	مکرم محمد حفیظ صاحب	مکرم ملک محمد رفیق صاحب (احمد نگر)	مکرم مبارک احمد صاحب طور	Rüdesheim	Hessen-Taunus
8	عزیزم عاطف جمال ملک	18.12.1992	مکرم عبد الباسط ملک صاحب	مکرم ملک جمال دین صاحب (کراچی)	مکرم ضیاء الدین حمید صاحب	Offenbach-Nord	Offenbach-City
9	عزیزہ شازیہ انیس	02.07.1994	مکرم انیس احمد صاحب	مکرم چوہدری محمد رفیق صاحب	مکرم فضل داد صاحب	Selingenstadt	Main-Franken
10	عزیزہ عدیلہ محمود	11.01.1992	مکرم ملک خالد محمود صاحب	مکرم عبد القدیر صاحب مرحوم (لاہور)	ملک سعید احمد صاحب مرحوم	Rodgau	Main-Franken
11	عزیزہ امۃ الباسط	13.03.1991	مکرم چوہدری عبد الکریم صاحب	مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب	مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سندھی	Rodgau	Main-Franken
12	عزیزم راحیل احمد اٹھوال	06.12.1991	مکرم محمد سلیم صاحب اٹھوال	مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب اٹھوال	مکرم چوہدری عبد الحق صاحب اٹھوال	Lorsch	Hessen-Süd
13	ایمن وسیم	27.08.1993	مکرم وسیم احمد صاحب باجوہ	مکرم چوہدری احمد جان صاحب باجوہ	مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب فاضل	Leeheim	Hessen-Süd
14	عزیزم محمد طلحہ	20.05.1991	مکرم محمد اشرف صاحب	مکرم چوہدری دوست محمد صاحب	مکرم چوہدری محمد بوٹا صاحب	Dietzenbach-West	Main-Franken
15	عزیزم فضیل عُمیر (واقف نو)	23.09.1990	مکرم حافظ عُمیر سعید صاحب	مکرم حافظ عطاء الحق صاحب (مرحوم)	مکرم ضیاء الدین حمید صاحب	Lorsch	Hessen-Süd
16	عزیزم عطاء الواسع	1987	مکرم عبد الشکور ناصر صاحب	مکرم چوہدری عبد المنان انور صاحب	مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب	Groß Gerau Nord	Hessen-Süd
17	عزیزہ خولہ کشور	1989	مکرم عبد الشکور ناصر صاحب	مکرم چوہدری عبد المنان انور صاحب	مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب	Groß Gerau Nord	Hessen-Süd
18	عزیزم عبد الاول	1991	مکرم عبد الشکور ناصر صاحب	مکرم چوہدری عبد المنان انور صاحب	مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب	Groß Gerau Nord	Hessen-Süd
19	عزیزم عدیل احمد	30.11.1991	مکرم وسیم احمد صاحب	مکرم عبد السلام صاحب	مکرم عطاء اللہ درویش صاحب	Lorsch	Hessen-Süd
20	عزیزہ آصفہ رشید	22.02.1992	مکرم محمد یونس رشید صاحب	مکرم فقیر محمد پہلوان صاحب	مکرم مولوی مبارک احمد صاحب طور	Heppenheim	Hessen-Süd
21	عزیزم اطہر سہیل	01.03.1990	مکرم طارق سہیل صاحب	مکرم شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی (مرحوم)	مکرم ملک سمیع اللہ صاحب	Alzey	Pfalz
22	عزیزہ عافیہ ندیم	01.12.1992	مکرم شاہد ندیم صاحب	مکرم کرم الٰہی صاحب	مکرم چوہدری رشید احمد صاحب	Lorsch	Hessen-Süd

23:- عزیزہ عظمیٰ کنول بنت مکرم عبد العظیم خان صاحب 24:- عزیزہ فریحہ طاہر بنت مکرم محمد صدیق صاحب طاہر 25:- کاشف احمد خان ابن مکرم طاہر احمد خان صاحب

بقیہ:- مرکزی لائبریری کا افتتاح

خطاب میں اس سلسلہ میں خدمات بجالانے والوں کی خدمات کو سراہا جن میں محترم ڈاکٹر عبد الغفار صاحب، محترم مولانا محمد الیاس صاحب منیر مربی سلسلہ اور محترم محمد الیاس صاحب مجوکہ جو کہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ واضح رہے کہ محترم الیاس مجوکہ ایک عرصہ تک ہر ہفتہ لمبا سفر اختیار کر کے فرینکفرٹ آتے اور یہ خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اور سب کام کرنے والوں کو بہترین جزاء دے۔ محترم امیر صاحب نے اس توقع کا بھی اظہار کیا کہ اللہ تعالیٰ جلد وہ وقت لائے گا۔ ہزاروں لاکھوں بلکہ ملین کی تعداد میں کتب کا ذخیرہ ہماری لائبریری میں موجود ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اس توقع کو پورا فرمائے۔ (آمین)

اس موقع پر محترم امیر صاحب نے اپنی طرف سے لائبریری کے لئے ایک دلچسپ تحفہ بھی دیا جس کی قدرے تفصیل یہ ہے کہ یہ ایک ریکارڈ ہے جس میں CD کی قسم کے چپس ہیں جن میں قرآن کریم کی تلاوت خوبصورت آواز میں ریکارڈ شدہ ہے مطلوبہ حصہ کی تلاوت اس پر سنی جا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم امیر صاحب کو اس مناسب حال تحفہ کی جزاء دے اور اس کی برکات صدقہ جاریہ کے طور پر پھیلتی جائیں۔

امیر صاحب کی افتتاحی دعا کے بعد جملہ مہمانان کی خدمت میں شام کا پر تکلف کھانا بھی پیش کیا گیا۔ کم و بیش ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہنے والی اس تقریب میں ممبران نیشنل عاملہ، ذیلی تنظیموں کے سربراہان، نیشنل سیکرٹری تعلیم شامل ہوئے اس موقع پر پر مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم سابق مبلغ انچارج جرمنی نے بھی تشریف لا کر شرکت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ اس علمی خزانہ سے جماعت احمدیہ جرمنی کو نسلاً بعد نسلٍ بھرپور استفادہ کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

☆☆☆☆☆

ریجن Baden میں معلمین اور داعیان الی اللہ کلاس

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ریجن بادن میں البانین معلمین کلاس کا انعقاد کیا گیا۔ مربی سلسلہ مکرمی مولانا منیر احمد صاحب منور کی صدارت میں منعقد ہونے والی اس کلاس میں 10 البانین اور دو عرب نو احمدی افراد تشریف لائے۔ نیشنل شعبہ تبلیغ کی طرف سے مقرر کردہ ایک گروپ نے بھی شرکت کی۔ اسی طرح ریجن بادن سے 18 داعیان الی اللہ شامل ہوئے۔ تمام کارروائی جرمن زبان میں ہوئی جن کے تراجم کا انتظام تھا۔ اس ایک روزہ معلمین کلاس و داعیان الی اللہ کلاس کو دلچسپ بنانے کے لئے عقلی دلائل اور تصاویر کے ذریعہ تمام انبیاء علیہم السلام کی نبوت کے متعلق تفصیل بتائی گئی۔ آغاز میں خاکسار نے تمام شرکاء کو خوش آمدید کہا اور کلاس کے انعقاد کی اہمیت سے آگاہ کیا بعد ازاں محترم مربی صاحب نے حاضرین کو تبلیغ کے میدان میں آمدہ مسائل سے آگاہ کیا اور دلائل بتائے۔ اسی طرح مکرم حمید اختر صاحب نے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام تک کے حالات پر مشتمل ایک جائزہ پیش کیا۔ شرعی نبوت اور اُمتی نبوت کے فرق کو سورج اور چاند سے مشابہت دیتے ہوئے واضح کیا۔ مختلف مذاہب کی تاریخ سے بھی موازنہ کیا گیا۔ محترم مربی صاحب نے قرآنی حوالہ جات اور احادیث کی روشنی میں ختم نبوت کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ تمام داعیان الی اللہ کے لئے ایک کتابچہ جو کہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے تحریر فرمایا ہے اور جس کا نام "مسیح اور مہدیؑ حضرت محمد ﷺ کی نظر میں" ہے۔ تبلیغ کے میدان میں پیش آمدہ مسائل کے متعلق احادیث کے بہترین مجموعہ کے طور پر داعیان الی اللہ کو متعارف کروایا۔ اسی طرح اس موقع پر ریجن میں تبلیغی گروپ بھی تشکیل دیئے گئے تاکہ دعوت الی اللہ کے کام میں پہلے سے بہتر کام کرنے کا موقع ملے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق دعوت الی اللہ کے کام کو کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(رپورٹ:- شکیل احمد بٹ، سیکرٹری تبلیغ ریجن Baden)

بیت الرشید ہمبرگ میں داعیان الیٰ اللہ کیمپ کا انعقاد

بیت الرشید میں داعیان الی اللہ کیمپ کا انعقاد ہوا جس میں داعیان الی اللہ کے علاوہ خاص طور پر صدران جماعت، سیکرٹریان تبلیغ اور ذیلی تنظیمات کے سربراہوں کی شمولیت لازمی تھی۔ حاضرین کی تعداد ساٹھ سے زائد تھی۔ محترم لوکل امیر صاحب ہمبرگ سٹی نے اجلاس کی صدارت کی اسی طرح ایڈیشنل سیکرٹری صاحب تبلیغ نے اُن کی معاونت کی۔ تلاوت قرآن کریم، نظم اور حاضری کے بعد لوکل امیر مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب نے داعیان الی اللہ سے اپنے خطاب میں چند نصائح کیں اور ہمبرگ اور پورے جرمنی کی تبلیغی صورت حال کا ذکر کیا اور تمام عہدیداران کو بلانے کی غرض بیان کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت کے مخالف بھی کوششوں میں مصروف ہیں۔ انہوں نے تبلیغ کے دوران پیش آنے والے واقعات اور مخالفت کا ذکر کرتے ہوئے اس میدان میں رفتار کو تیز کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اسی طرح مختلف داعیان الی اللہ نے اپنے تجربات کی روشنی میں آراء پیش کیں۔ ایک داعی الی اللہ نے اپنی ایک نظم پیش کی جس میں احباب جماعت کو تبلیغ کی تلقین کی گئی ہے۔ آخر میں محترم لوکل امیر صاحب نے تنظیموں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ بیدار ہوں اور ہر ماہ مجالس سوال و جواب منعقد کریں۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

شعبہ وصایا جماعت احمدیہ جرمنی کو محترم طاہرہ نور صاحب وصیت نمبر 26527 اہلیہ مکرم افضل احمد صاحب کا پتہ مطلوب ہے۔ لہذا موصیہ خودیا ان کے بارے میں علم رکھنے والے احباب یہ اعلان پڑھ کر از راہ کرم فوری طور پر ان کے موجودہ ایڈریس سے شعبہ وصایا جماعت احمدیہ جرمنی کو درج ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

Ahmadiyya Muslim Jamaat
Mittelweg 43, D-60318 Frankfurt/M.